

# 369

آیات نمبر 23 تا 32 میں ابراہیم علیہ السلام اور قوم لوط کا تذکرہ۔ قوم لوط کے لئے عذاب کے فرشتوں کا نازل ہونا اور ابراہیم علیہ السلام سے مکالمہ

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ لِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات اور روز قیامت اس کے روبرو پیش ہونے کا انکار کیا تو وہی لوگ ہیں جو میری رحمت سے مایوس ہو گئے اور وہی لوگ ہیں جن کے لیے ایک دردناک عذاب ہے فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ پس ابراہیم علیہ السلام کی قوم کے پاس اس کے سوا اور کوئی جواب نہ تھا کہ آپس میں کہنے لگے کہ اسے قتل کر دو یا آگ میں جلا دو، لیکن اللہ نے انہیں آگ سے بچا لیا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ بلاشبہ اس واقعہ میں بھی ایمان لانے والے لوگوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں وَ قَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ اور ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کے لوگوں سے یہ بھی کہا کہ تمہاری آپس کی محبت کی بنیاد جس کی وجہ سے تم اس دنیا کی زندگی میں اکھٹے ہو وہ یہی ہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کرتے ہو ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ۙ لیکن پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کی دوستی کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے، تمہارا ٹھکانا جہنم ہو گا اور کوئی تمہارا

مدد گار بھی نہ ہو گا فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۶﴾ اس پر لوط علیہ السلام نے ابراہیم علیہ السلام کی تصدیق کی۔

پھر ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میں اپنے رب کی بتائی ہوئی جگہ کی طرف ہجرت کر رہا

ہوں، یقیناوہ سب پر غالب اور کامل حکمت والا ہے وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ

یَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ وَ اٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ

وَ اِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اسحٰق علیہ

السلام جیسا بیٹا اور یعقوب علیہ السلام جیسا پوتا عطا فرمایا اور ہم نے نبوت اور کتاب کا

سلسلہ ان کی نسل میں قائم رکھا، ہم نے دنیا میں بھی ابراہیم علیہ السلام کو اس کا صلہ

عطا کیا اور یقیناً آخرت میں بھی وہ صالح لوگوں میں سے ہوں گے وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ

لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾ اور ہم نے لوط علیہ السلام کو بھی پیغمبر بنا کر بھیجا جب انہوں نے اپنی

قوم کے لوگوں سے کہا کہ یقیناً تم ایسی بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو جو تم سے پہلے

ساری دنیا کے لوگوں میں سے کسی نے نہیں کیا اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ

تَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ۬ وَ تَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ کیا تم لوگ خلاف وضع

فطری فعل کے مرتکب ہوتے ہو، راہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں ناشائستہ کام

کرتے ہو؟ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾ پھر ان کی قوم کے پاس اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ

کہنے لگے اگر تم سچے ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ اس پر لوط علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی کہ اے میرے رب! ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرما [رکوع ۳] وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس بیٹے کے پیدائش کی خوشخبری لے کر پہنچے تو انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم لوط علیہ السلام کی اس بستی والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ اس کے باشندے بہت نافرمان اور بدکار ہیں قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۗ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ اس بستی میں لوط علیہ السلام بھی موجود ہے قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ فرشتوں نے جواب دیا کہ ہم خوب جانتے ہیں وہاں کون کون ہے، ہم لوط علیہ السلام اور اس کے گھر والوں کو بچالیں گے سوائے اس کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں شامل ہو گی